201

تجلیاتِ صفدر

ششم

مناظرِ اسلام ترجمانِ اہلسنّت وکیلِ احناف

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب تسہیل وتصحیح

مولانا نعیم احمد

مدرس: جامعہ خیر المدارس ملتان شہر

مکتبہ امدادیہ

ملتان۔ پاکستان فون: ۵۴۴۹۶۵

غیر مقلدین سے دین سے متعلق دوسوایک (۲۰۱) سوالات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ:

آج کل ہر باطل فرقہ کی طرف سے اہل حق پر سوالات کی بھرمار رہتی ہے لیکن انکے اکثر سوالات باطل ہوتے ہیں اس لئے صحیح اور غلط سوالات کی پہچان ضروری ہے، اصول مناظرہ میں یہ وضاحت ہے کہ مناظرہ میں دو فریق ہوتے ہیں، مدعی اور سائل۔ مدعی اس کو کہتے ہیں جو کسی حکم شرعی کو ثابت کرنے کی کوشش کررہا ہے، اور سائل اس کو کہتے ہیں جو مدعی کے دعویٰ کا انکار کررہا ہو۔ اور سائل کی صرف تین ہی قسمیں ہیں۔ مانع، ناقض اور معارض۔ الغرض سائل کے سوالات ثلاثہ کا تعلق مدعی کے دعویٰ سے ہوتا ہے جب مدعی کا دعویٰ سامنے نہ آئے سوالات ممکن ہی نہیں۔

مثال: انبیاء علیہم السلام دعویٰ نبوت کرتے تھے اب منکرین کو سوال کا حق تھا مگر ان سوالات کا جو دعویٰ نبوت سے متعلق ہوں لیکن کفار آپ ﷺ سے ایسے سوالات کرتے تھے جو دعویٰ نبوت کی بجائے دعویٰ الوہیت سے متعلق تھے کہ ہم پر آسمان گرا دو۔

ہمارے سامنے آسمان پر جا کر کتاب لاؤ وغیرہ۔ یہ سوالات غلط تھے کیونکہ آپ ﷺ کے دعویٰ کے مطابق نہیں تھے۔

مثال: ایک شخص کا دعویٰ ہے کہ میں صرف قرآن کو مانتا ہوں سنت کو نہیں مانتا تو ہم ان سے سوال اس طرح کریں گے کہ قرآن پاک سے گدھے کا حلال یا حرام ہونا دکھلاؤ، صرف قرآن پاک سے مکمل نماز کا طریقہ دکھاؤ۔ تو ہمارے یہ سوالات درست ہیں کیونکہ یہ اس کے دعویٰ کے مطابق ہیں لیکن اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ میں قرآن اور حدیث کو مانتا ہوں تو اس سے یہ سوال کرنا کہ مکمل نماز صرف قرآن سے دکھاؤ یہ سوال غلط ہے کیونکہ اس کے دعویٰ کے خلاف ہے۔ ہاں اس سے صحیح سوال یوں ہوگا کہ اپنی نماز کا ہر ہر مسئلہ جو ہم پوچھیں اور وہ بات تمہارے عمل میں ہو اس کا جواب صرف قرآن یا حدیث سے دو۔ اگر آپ نے کسی ایک جزئی مسئلے میں اجماع یا قیاس شرعی کا سہارا لیا اور امتی کے قول سے استدلال کیا تو آپ کا دعویٰ جھوٹا ہو جائے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ غیر مقلدین کے اکثر بلکہ تمام سوالات غلط ہوتے ہیں کیونکہ وہ فقہی مسائل میں یوں سوال کرتے ہیں کہ اس کا جواب قرآن یا حدیث سے دو حالانکہ جس نے اصول فقہ کی پہلی کتاب اصول الشاشی بھی پڑھی ہو وہ جانتا ہے کہ اصول فقہ چار ہیں۔ (۱) کتاب اللہ (۲) سنت رسول اللہ ﷺ (۳) اجماع امت (۴) قیاس شرعی۔ اس لئے فقہی مسائل میں یہ سوال کرنا کہ صرف قرآن یا حدیث سے دکھاؤ ایسا ہی غلط ہے جیسے غیر مقلدین کا یہ سوال کرنا کہ تمام مسائل صرف قرآن یا حدیث سے دکھاؤ۔ اس لئے لامذہب غیر مقلدین کا فرض ہے کہ سوال ہمارے دعویٰ کے موافق اس طرح کیا کریں کہ اس فقہی مسئلہ کا ثبوت قرآن پاک یا سنت نبویہ یا اجماع امت یا قیاس شرعی

سے دیں ورنہ ان کا سوال ہی غلط ہوگا۔ پہلے سوال کا حق کس کو ہے؟ اگر ایک شخص یہ کہتا ہے کہ صرف قرآن کافی ہے تو سوال کا حق سنت کے ماننے والے کو ہے اور یہ حق خود آنحضرت ﷺ نے دیا ہے اس لئے آپ کے بارے میں بالترتیب سوالات کرتے جائیں اور وہ صرف قرآن پاک سے ان کا جواب دے، اگر مکمل نماز کے سوالات کا جواب اس نے قرآن سے دے دیا تو وہ سچا ہوگیا، نہ دے سکا تو اس کا دعویٰ جھوٹا ہوگیا۔ اسی طرح ایک شخص دعویٰ کرے کہ نماز اور دین کے تمام جزئی مسائل صراحۃً قرآن اور حدیث صحیح صریح غیر معارض سے ثابت ہیں، ہم اس دعویٰ کے منکر ہیں کیونکہ بہت سے مسائل ہمارے نزدیک صراحۃً قرآن و حدیث سے ثابت نہیں بلکہ اجماع یا قیاس شرعی سے ثابت ہیں تو سوال کرنے کا حق ہمارا ہوگا ہم نماز کا اور دین کا ایک ایک مسئلہ ان سے پوچھتے جائیں کہ وہ ہر مسئلہ کا ثبوت صرف قرآن پاک یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دیتے جائیں، اگر ان سب سوالات کا جواب وہ اپنے دعویٰ کے موافق دے گا تو ان کا دعویٰ سچا ہوگا ورنہ جھوٹا۔

اس لئے ہم نے نماز کے بارہ میں زیادہ تر وہ سوالات لکھے ہیں جو اکثر روزانہ ہر نمازی کو پیش آتے ہیں۔ اہل سنت والجماعت سے درخواست ہے کہ اگر ان کا کسی منکر حدیث سے پالا پڑے تو یہی سوالات اسطرح کریں کہ ان کا جواب صرف قرآن سے دو ان شاء اللہ العزیز اس کا دعویٰ جھوٹا ثابت ہوگا اور وہ ہرگز ان سوالات کے جواب قرآن سے نہ دے گا اور اگر آپ کا واسطہ کسی لا مذہب غیر مقلد سے پڑے تو اس سے ترتیب وار یہ سوالات اس طرح پوچھیں کہ ہر سوال کا جواب صرف قرآن کی آیت یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دے انشاء اللہ العزیز آپ مشاہدہ کرلیں گے

کہ وہ لا مذہب لا جواب اور جھوٹا ثابت ہوگا اور اسکی ساری شیخی کرکری ہو جائیگی اور اسی کا دعویٰ عمل بالحدیث ایسا ہی باطل ہوگا جیسے منکر حدیث کا دعویٰ عمل بالقرآن باطل ہے۔ اسکے بعد ان کو حق ہوگا کہ ہم سے مکمل نماز کے بارہ میں سوالات کریں کہ فلاں فلاں مسئلہ قرآن یا سنت یا اجماع امت یا قیاس شرعی سے ثابت کریں ہم ان شاء اللہ العزیز ان کی خدمت کے لئے حاضر ہیں۔ زیادہ تر سوالات نماز کے بارے میں ہیں باقی دوسرے موضوعات سے متعلق ہیں۔

محمد امین صفدرؒ

سوال ۱: کیا قرآن پاک میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالترتیب و بالتفصیل موجود ہے؟

نوٹ: بالتفصیل سے مراد شرائط، ارکان، واجبات، سنن مؤکدہ، مستحبات، مباحات، مکروہات اور مفسدات ہیں۔ ان میں ہر ایک کی تعداد، ہر ایک کی تعریف، ہر ایک کے عمداً اور سہواً چھوٹ جانے کا حکم صراحۃً موجود ہونا ہے۔

سوال ۲/۱: کیا صحیح بخاری شریف میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

۲/۲۔ کیا صحیح مسلم شریف میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

۲/۳۔ کیا سنن نسائی میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

۲/۴۔ کیا جامع ترمذی میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب

موجود ہے؟

۲/۵۔ کیا سنن ابی داوٗد میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

۲/٦۔ کیا سنن ابن ماجہ میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

نوٹ: جب صحاح ستہ میں سے کسی ایک کتاب میں بھی نماز کے مکمل مسائل بالتفصیل و بالترتیب موجود نہیں ہیں تو یہ چھ محدثین نماز کس طرح پڑھا کرتے تھے؟

سوال ۳: کیا کسی مسلمہ محدث نے کوئی نماز کی ایسی جامع کتاب مرتب فرمائی ہے جس میں نماز کا طریقہ مکمل بالتفصیل و بالترتیب ہو، اس میں ہر ہر مسئلہ صحیح صریح غیر معارض احادیث سے پیش فرمایا ہو۔ اور اس کتاب کی صحت پر کوئی آیت یا حدیث صریح دلیل ہو؟

سوال ۴: کیا آنحضرت ﷺ نے اپنی زیر نگرانی کوئی ایسی کتاب مرتب کروائی جس میں نماز کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب درج ہو اور وہ کتاب آج تک امت میں متداول ہو؟

سوال ۵: کیا خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم میں سے کسی خلیفہ راشد نے اپنی زیر نگرانی کوئی، نماز کی ایسی جامع کتاب مرتب کروائی جس کو آج تک امت میں تلقی بالقبول کا شرف حاصل ہو؟

سوال ٦: اس امت میں سب سے پہلے کس نے نماز کو بالتفصیل و بالترتیب مرتب کروایا جن کی مرتب نماز آج تک امت میں متداول ہے؟

نوٹ: آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ قیامت کو فرائض کا حساب ہوگا؟ اور ان میں اگر کمی ہوئی تو نوافل سے پوری کی جائے گی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ میں فرائض اور سنتوں کا بیان فرمایا ہے؟

نماز پڑھنے سے پہلے جو باتیں ضروری ہیں ان کو ائمہ مجتہدین شرائط نماز کہتے ہیں، ائمہ اربعہ کی فقہ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ امت کا اجماع ہے کہ نماز کی کچھ شرائط ہیں۔

سوال ۷: آپ بتائیں کہ نماز کی شرائط قرآن و حدیث میں کتنی مذکور ہیں اور کیا کیا ہیں؟

سوال ۸: آپ یہ بیان فرمادیں کہ نماز کے ارکان کون کون سے ہیں۔ رکن کی تعریف کیا ہے۔

سوال ۹: آپ یہ بیان فرمائیں کہ نماز میں واجبات کتنے ہیں۔ نیز واجب کی تعریف بھی بیان فرمائیں۔

سوال ۱۰: آپ یہ بیان فرمائیں کہ نماز میں کتنی چیزیں سنت مؤکدہ ہیں اور سنت مؤکدہ کی تعریف بھی بیان فرمائیں۔

سوال ۱۱/۱: آپ کے نزدیک نماز میں کتنے کام مستحب ہیں اور مستحب کی تعریف بھی بیان ہو۔ قرآن و صحیح صریح غیر معارض حدیث سے

۱۱/۲: آپ کے نزدیک نماز میں کتنے کام مباح ہیں اور مباح کی تعریف بھی بیان فرمائیں؟ قرآن و صحیح صریح غیر معارض حدیث سے

سوال ۱۲/۱: آپ کے نزدیک کتنی چیزوں سے نماز مکروہ ہوتی ہے اور مکروہ کی

تعریف بھی بیان کریں؟ قرآن یا صحیح صریح غیر معارض حدیث سے۔

۲/۱۲: آپ کے ہاں نماز میں کتنی باتیں نماز کو فاسد کرتی ہیں۔ باطل اور فاسد کی تعریف بھی بیان فرمائیں؟ قرآن یا صحیح صریح غیر معارض حدیث سے۔

سوال ۱/۱۳: آپ کے ہاں فجر کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں۔ سنت اور فرض کا لفظ صراحۃً حدیث میں ہو؟

۲/۱۳۔ آپ کے ہاں نماز ظہر کی کتنی رکعات ہیں سنت فرض یا نفل کا لفظ صراحۃً حدیث میں ہو؟

۳/۱۳۔ آپ کے ہاں نماز عصر کی کتنی رکعات ہیں سنت اور فرض کی صراحت حدیث میں ہو؟

۴/۱۳۔ آپ کے ہاں نماز مغرب کی کتنی رکعات ہیں۔ فرض و سنت کی تفصیل صراحۃً حدیث میں ہو؟

۵/۱۳۔ آپ کے ہاں نماز عشاء کی کتنی رکعات ہیں فرض، سنت، نفل کی تفصیل صراحۃً حدیث میں ہو؟

سوال ۱۴: آپ کے ہاں جو مجتہدین، محدثین اور دیگر مسلمان نماز کی شرائط، ارکان، واجبات، سنن، مکروہات، مفسدات کے قائل ہیں وہ مسلمان ہیں یا کافر؟

سوال ۱۵: تکبیر تحریمہ فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب؟ حکم صراحۃً آیت یا حدیث میں مذکور ہو۔

سوال ۱۶: آپ کے ہاں تکبیر تحریمہ امام کے لئے بلند آواز سے کہنا سنت ہے اور مقتدی کے لئے آہستہ آواز سے۔ یہ حدیث میں دکھائیں۔

سوال ۱۷: اکیلے نمازی کے لئے تکبیر تحریمہ بلند آواز سے سنت ہے یا آہستہ آواز سے۔ قرآن یا حدیث سے دکھائیں۔

سوال ۱۸: تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع یدین فرض ہے یا سنت مؤکدہ۔ قرآن یا حدیث سے دکھائیں۔

سوال ۱۹: تکبیر تحریمہ کے ساتھ اگر رفع یدین نہ کرے تو نماز باطل ہوگی یا مکروہ؟ قرآن یا حدیث سے دکھائیں۔

سوال ۲۰: تکبیر تحریمہ کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھنا فرض ہے یا سنت مؤکدہ؟

سوال ۲۱: جو لوگ ناف کے نیچے ہاتھ باندھتے ہیں ان کی نماز باطل ہے یا مکروہ؟

سوال ۲۲: ہاتھ باندھنے کے بعد ثناء پڑھنا آپ کے ہاں فرض ہے یا واجب یا سنت؟ صریح حدیث لائیں۔

سوال ۲۳: (امام کے لئے) ثناء بلند آواز سے پڑھنا سنت ہے یا آہستہ آواز سے پڑھنا سنت ہے۔

سوال ۲۴: کیا کسی حدیث پاک میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے کسی مقتدی نے دعائے استفتاح بلند آواز سے پڑھی تو آپ نے اسے خوش خبری سنائی کہ بارہ فرشتے تیری دعا کو لے جا رہے تھے، آخر غیر مقلد مقتدی اس حدیث پر عمل کیوں نہیں کرتے اور ثناء بلند آواز سے کیوں نہیں پڑھتے؟

سوال ۲۵: کیا کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں مقتدیوں کو یہ حکم موجود ہے کہ وہ ثناء آہستہ پڑھیں؟

سوال ۲۶: کیا کسی حدیث میں آتا ہے کہ صحابی نے آنحضرت ﷺ کو ثناء پڑھتے سنا جس سے امام کا یا منفرد کا بلند آواز سے ثناء پڑھنا ثابت ہو؟

سوال ۲۷: آنحضرت ﷺ سے ثناء کے بارہ صیغے ثابت ہیں یہ سب دعائیں یاد کرنی ضروری ہیں یا ایک آدھ یاد کر لینا کافی ہے، آنحضرت ﷺ نے اس بارہ میں کیا فرمایا ہے؟

سوال ۲۸: ان دعاؤں میں سے سبحانك اللهم کے پڑھنے کا تو آپ نے حکم دیا کیا کسی اور دعا کا بھی حکم دیا ہے؟

سوال ۲۹: آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے خلفاء راشدین نے سبحانك اللهم کے سوا کسی اور دعا پر مواظبت فرمائی ہو تو اس کی صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں؟

سوال ۳۰: اگر کوئی شخص ثناء نہ پڑھے تو اس کی نماز باطل ہوگی یا مکروہ؟ قرآن یا حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں۔

سوال ۳۱: اگر کوئی شخص ثناء کی جگہ بھول کر التحیات پڑھ لے تو نماز دوبارہ پڑھے یا سجدہ سہو کرے؟ قرآن یا حدیث دکھائیں۔

سوال ۳۲: کیا کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں یہ صراحت ہے کہ آنحضرت ﷺ ثناء کے متصلاً بعد اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھتے تھے؟

سوال ۳۳: یہ تعوذ پڑھنا فرض ہے یا واجب یا سنت، حکم صریح حدیث سے دکھائیں؟

سوال ۳۴: یہ تعوذ آنحضرت ﷺ نے صحابہ کو نماز سے پہلے سکھایا یا صحابہ رضی اللہ عنہم نے نماز میں آپ ﷺ کو پڑھتے سنا تو نماز میں تعوذ کا بلند آواز سے پڑھنا سنت ہے یا

آہستہ آواز سے، صریح حدیث لائیں؟

سوال ۳۵: کیا دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے تعوذ پڑھنے سے آنحضرت ﷺ نے منع فرمایا ہے فاذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطن الرجیم ـ سے کیا ثابت ہوتا ہے؟

سوال ۳۶: کسی حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے جماعت کرائی اور تعوذ بلند آواز سے پڑھا۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور آپ کے مقتدیوں کی یہ نماز صحیح ہوئی یا مکروہ؟ حدیث صریح سے حکم بتائیں۔

سوال ۳۷: بعض غیر مقلدین کو جماعت کراتے دیکھا گیا ان کا امام تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے پڑھتا ہے اور مقتدی آہستہ آواز سے کیا کسی صریح حدیث میں یہ فرق موجود ہے کہ امام کے لئے تسمیہ بلند آواز سے سنت ہے اور مقتدی کے لئے آہستہ آواز سے سنت ہے؟

سوال ۳۸: آنحضرت ﷺ اور آپ کے خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم نے جہر تسمیہ پر مواظبت فرمائی یا سر تسمیہ پر؟

سوال ۳۹: کیا کسی حدیث میں ہے کہ بسم اللہ بالجہر بدعت ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو بدعت سے بہت بغض تھا کیا فعل رسول ﷺ کو بدعت کہنے والے اور فعل رسول ﷺ سے بغض رکھنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم کامل الایمان تھے؟

سوال ۴۰: کیا حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ بالجہر کو جنگلیوں کا فعل قرار دیا؟

سوال ۴۱: کیا سورت فاتحہ قرآن اور قرأت میں شامل ہے یا نہیں۔ جو غیر

مقلد سورت فاتحہ کے قرآن یا قرأت ہونے سے انکار کرے وہ مسلمان ہے یا کافر، جواب صریح حدیث سے دیں؟

سوال ۴۲: جس طرح قرآن پاک میں قوموا للہ قانتین۔ و ارکعوا و اسجدوا سے قیام، رکوع، سجود کی فرضیت ثابت ہے کیا کسی آیت میں صراحۃً نماز میں سورت فاتحہ کے فرض ہونے کا ثبوت ہے؟

سوال ۴۳: کیا قرآن پاک میں کوئی ایسی صریح آیت موجود ہے کہ امام کے پیچھے سورت فاتحہ پڑھنا فرض ہے جو نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی اور باقی ۱۱۳ سورتیں امام کے پیچھے پڑھنا منع اور حرام ہیں؟

سوال ۴۴: کیا بخاری اور مسلم میں کوئی ایک ہی صریح حدیث موجود ہے کہ امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنا فرض ہے اور باقی قرآن منع اور حرام ہے، فاتحہ نہ پڑھنے والے مقتدی کی نماز باطل اور بے کار ہے؟

سوال ۴۵: آیت و اذا قرئ القرآن کی تشریح حدیث و اذا قرأ فانصتوا سے ہوتی ہے یا نہیں؟ کیا کسی حدیث میں یہ ہے کہ آیت و اذا قرئ القرآن نماز کے بارے میں نازل ہوئی؟

سوال ۴۶: کیا کسی محدث نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس پر اجماع ہے کہ و اذا قرئ القرآن نماز کے بارے میں نازل ہوئی ہے؟

سوال ۴۷: کیا کسی صحیح صریح حدیث میں آیا ہے کہ آیت و اذا قرئ القرآن کافروں کے لئے نازل ہوئی ہے، مسلمان عمل نہ کریں؟

سوال ۴۸: کیا کسی صحیح صریح حدیث میں آیا ہے کہ جن گیارہ رکعتوں میں امام

قرأت آہستہ کرتا ہے ان میں امام کے پیچھے سورت فاتحہ پڑھنا فرض اور باقی قرآن مقتدی کو پڑھنا حرام ہے؟

سوال ۴۹: کیا کسی صحیح صریح حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنی زندگی کی آخری نمازیں جو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے ادا فرمائیں ان میں آپ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے سورت فاتحہ پڑھی تھی۔

سوال ۵۰: کیا جو شخص آنحضرت ﷺ کے پیچھے رکوع میں شریک ہوا جس نے اس رکعت میں نہ خود سورت فاتحہ پڑھی نہ امام کی سنی، کیا آنحضرت ﷺ نے اس کو وہ رکعت دہرانے کا حکم دیا؟

سوال ۵۱: جس طرح حدیث میں ہے لا جمعة الا بخطبة کہ خطبہ کے بغیر جمعہ نہیں ہوتا پھر بھی ہر شخص اپنا علیحدہ خطبہ نہیں پڑھتا بلکہ خطیب کا خطبہ ہی سب کی طرف سے ادا ہو جاتا ہے خواہ کسی کو خصیب کی آواز سنے یا نہ سنے، خواہ آنے والا خطبہ ختم ہونے کے بعد آکر جماعت میں شریک ہوا ہو اس کی طرف سے خطبہ ادا ہو گیا اسی طرح نماز باجماعت میں امام کی قرأت سب کی طرف سے ادا ہو جاتی ہے خواہ امام کی آواز سنے یا نہ سنے یا بعد میں آکر رکوع میں ہی شامل ہوا ہو۔

سوال ۵۲: ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ اکیلے نمازی کے لئے آمین آہستہ آواز سے کہنا سنت مؤکدہ ہے۔

سوال ۵۳: ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ مقتدی کو امام کے پیچھے چھ رکعتوں میں بلند آواز سے آمین کہنا سنت مؤکدہ ہے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے کہنا سنت مؤکدہ ہے۔

سوال ۵۴: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے مقتدیوں کو چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہنے کا حکم دیا ہو۔

سوال ۵۵: ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ پورے تئیس سالہ دور نبوت میں آنحضرت ﷺ کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے صرف ایک دن آپ کے پیچھے چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہی ہو۔

سوال ۵٦: ایک ہی صحیح صریح غیر معارض ایسی حدیث پیش کریں کہ پورے تیس سالہ دور خلافت راشدہ میں کسی ایک خلیفہ راشد رضی اللہ عنہ یا ان کے ہزاروں مقتدیوں میں سے کسی ایک مقتدی نے صرف ایک ہی دن چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہی ہو۔

سوال ۵۷: ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش کریں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہو کہ امام کے لئے ہمیشہ چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہنا سنت ہے۔

سوال ۵۸: ایک ہی صحیح صریح غیر معارض حدیث ایسی پیش فرمائیں کہ کسی خلیفہ راشد نے امام بن کر ایک ہی دن چھ رکعتوں میں بلند آواز سے گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہی ہو۔

سوال ۵۹: ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ جو مقتدی اس وقت جماعت میں شریک ہو جب امام نصف سے زائد فاتحہ پڑھ چکا ہو اس کے لئے دو دفعہ آمین کہنا سنت مؤکدہ ہے ایک دفعہ اپنی فاتحہ کے درمیان بلند آواز سے

اور ایک دفعہ اپنی فاتحہ کے بعد آہستہ آواز سے۔

سوال ۶۰: ایک صریح حدیث لائیں کہ امام کے سلام کے بعد مقتدی جو رکعتیں پڑھے ان میں آمین آہستہ سنت ہے۔

سوال ۶۱: آپ کے (لا مذہبوں کے) مشہور مناظر مستری نور حسین گھرجاکھی (گوجرانوالہ) اپنے رسالہ آمین بالجہر ص ۱۸ پر لکھتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہمیشہ آمین بالجہر کہا کرتے تھے اور لوگوں کو بھی یہی کہا کرتے تھے کہ آمین بلند آواز سے کہا کرو (بخاری ص ۱۰۸ ج اول)۔ حالانکہ یہ سفید جھوٹ ہے بخاری کی اس روایت میں جہر کا کوئی لفظ نہیں (آپ ثبوت پیش کریں)

سوال ۶۲: یہی مولوی صاحب ص ۲۲ و ص ۲۳ پر حضرت ابن عباس، حضرت انس، حضرت عائشہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے احادیث نقل کرتے ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ یہودی مسلمانوں سے آمین بالجہر ربنا لك الحمد اور سلام پر حسد کرتے ہیں حالانکہ ان میں سے نہ تو کوئی حدیث صحیح ہے اور نہ ہی ان میں سے کسی میں آمین کے ساتھ جہر کا لفظ موجود ہے یہ اللہ کے نبی اور صحابہ رضی اللہ عنہم پر جھوٹ ہے۔ (موجودہ غیر مقلدین ثبوت پیش کریں)

سوال ۶۳: نماز مغرب، نماز عشاء، نماز فجر کے وقت یہودی بازار میں نہیں ہوتے ظہر، عصر میں وہ بازار میں ہوتے ہیں مگر ان دونوں نمازوں میں غیر مقلد آمین بلند آواز سے نہیں کہتے کہ یہودی ناراض نہ ہو جائیں۔

سوال ۶۴: لا مذہب عورتیں گھروں میں بلند آواز سے آمین نہیں کہتیں آخر وہ یہود کو کیوں ناراض کرنا نہیں چاہتیں۔

سوال ۶۵: حافظ عبد اللہ روپڑی مشہور غیر مقلد مناظر اپنی کتاب ’’اہل حدیث کے امتیازی مسائل‘‘ ص ۶۷ پر لکھتے ہیں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غیر المغضوب علیهم و لا الضالین پڑھتے تو آمین کہتے یہاں تک کہ پہلی صف میں جو آپ کے نزدیک ہوتے سن لیتے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور ابن ماجہ نے، اور ابن ماجہ نے کہا کہ پہلی صف سن لیتی یہاں تک بہت آوازوں کے ملنے سے مسجد میں ہر جلہ ہو جاتا۔ نیل الاوطار میں ہے اس حدیث کو دارقطنی نے بھی روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی اسناد اچھی ہیں اور حاکم نے بھی روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے اور بیہقی نے بھی روایت کیا ہے اور اس کو حسن کہا ہے؟ شوکانی اور حافظ عبد اللہ روپڑی نے اس روایت کے نقل کرنے میں تین دھوکے دیئے ہیں اور تین جھوٹ بولے ہیں۔

۱۔ ابن ماجہ میں اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں فترك الناس التامين جس سے معلوم ہوتا تھا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم، تابعین کا اجماع تھا کہ وہ آمین بالجہر نہیں کہتے تھے یہ فقرہ حدیث کا نقل نہیں کیا۔

۲۔ یہ نہیں بتایا کہ اس کی سند کا راوی بشیر بن رافع نہایت ضعیف ہے۔

۳۔ یہ نہیں بتایا کہ اس کی سند کا ایک راوی مجہول و مستور ہے۔

یہ تین دھوکے تھے اور تین جھوٹ یہ ہیں۔

(۱) دارقطنی میں سرے سے یہ ہر جلے والی حدیث ہی نہیں چہ جائیکہ اس کی سند کو اچھا کہا جائے۔

(۲) مستدرک حاکم میں سرے سے یہ حدیث ہی نہیں چہ جائیکہ اسے بخاری و

مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہو۔

(۳) بیہقی میں سرے سے یہ حدیث ہی نہیں چہ جائیکہ اسے حسن صحیح کہا ہو۔

سوال ٦٦: پاک و ہند میں بارہ سو سال سے اسلام آیا ہوا ہے یہاں کے سب بادشاہ قاضی، مفتی، محدث، مفسر، علماء عوام آہستہ آواز سے آمین کہتے تھے کیا ان بارہ سو سال کے مسلمانوں کی نمازیں باطل ہیں یا مکروہ۔

سوال ٦٧: غیر مقلدوں کے مشہور مؤرخ امام خاں نوشہری لکھتے ہیں۔

''مولانا شاہ فاخرالہ آبادی نے پہلی دفعہ جامع مسجد دہلی میں آمین بالجہر کہہ کر تقلید کی بکارت زائل کی'' (نقوش ابوالوفاص ۳۴) اس سے معلوم ہوا کہ پہلی دفعہ آمین بالجہر انگریز کے دور میں ہوئی۔

سوال ٦٨: انگریز کے دور میں دوسری بار آمین بالجہر حافظ محمد یوسف پنشنر (انگریز ملازم) نے کہی (نقوش ابوالوفاص ۴۲) یہ آمین ۱۸٦۰ء میں کہی گئی پھر یہ حافظ محمد یوسف مرزائی ہو کر مرا۔ (اشاعت السنہ ص ۱۱۴ ج ۲۱)

سوال ٦٩: مسئلہ آمین پر چیلنج بازی کی ابتداء مولوی محمد حسین بٹالوی نے کی اور یہ بزرگ مرزا غلام احمد قادیانی کی بہت امداد کیا کرتے تھے اور ان سے دعا کرایا کرتے تھے۔ (اخبار اہل حدیث امرتسر ص ۹ کالم ۱، ۳۱ جنوی ۱۹۰۸)

سوال ۷۰: پھر اس مسئلہ پر ملک بھر میں فتنہ مولوی ثناء اللہ نے اٹھایا جس کا مذہب یہ تھا کہ: ''میرا مذہب اور عمل ہے کہ ہر کلمہ گو کے پیچھے نماز جائز ہے چاہے وہ شیعہ ہو یا مرزائی'' (اخبار اہل حدیث ص ٦، ۱۲ اپریل ۱۹۱۵ء)

سوال ۷۱: پھر اس مسئلہ پر حافظ عبد اللہ روپڑی نے زور مارا جن کے بارہ میں میاں

شرف الدین صاحب فرماتے ہیں کہ وہ لاعلم، حاسد، خود غرض، کافرگر، صراط مستقیم سے منحرف تھا (فتاویٰ ثنائیہ ص۲۱۱،۲۱۲ ج ۱ ملخصاً)

سوال۷۲: اگر امام ظہر یا عصر میں سورۃ فاتحہ اور سورت بلند آواز سے پڑھ لے تو اس کی نماز فاسد ہوگی یا مکروہ۔ صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال۷۳: اگر فجر، مغرب، عشاء میں امام آہستہ پڑھ لے تو نماز باطل یا مکروہ، حدیث لائیں۔

سوال۷۴: اگر بھول کر پہلے قل ھو اللہ بعد میں سورت فاتحہ پڑھ لی تو سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں۔ صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال۷۵: سورت فاتحہ کے بعد سورت ملانا فرض ہے یا واجب یا سنت یا نفل، حکم صریح حدیث میں ہو۔

سوال۷۶: قرأت کی کیا تعریف ہے، اور جہر اور سر کی کیا تعریف ہے، حدیث صحیح صریح غیر معارض سے بتائیں۔

سوال۷۷: فجر کی سنتوں میں قرأت بلند آواز سے سنت ہے یا آہستہ آواز سے، حدیث صریح ہو۔

سوال۷۸: فجر کے فرائض اگر اکیلا پڑھے تو قرأت بلند آواز سے سنت ہے یا آہستہ آواز سے۔ صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال۷۹: (الف) آنحضرت ﷺ سے بعض اوقات میں بعض خاص سورتیں پڑھنا ثابت ہے۔ (ب) وہ سورتیں ان نمازوں میں پڑھنا سنت ہے یا نہیں اور اگر ان کے علاوہ کوئی اور سورت پڑھ لی تو یہ نماز خلاف سنت ہوگی یا نہیں، جواب صحیح

صریح حدیث سے عنایت فرمائیں۔

سوال۸۰: نماز میں امام پر تین سکتات ایک فاتحہ سے پہلے ایک فاتحہ کے بعد ایک سورت کے بعد واجب ہیں یا نہیں۔ جو امام سکتات نہ کرے اس کے پیچھے نماز خلاف سنت ہے یا نہیں۔ صریح صحیح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال۸۱: رکوع جانے سے پہلے رفع یدین کرنا سنت مؤکدہ ہے یا سنت غیر مؤکدہ حدیث میں کیا حکم ہے۔

سوال۸۲: جو شخص یہ رفع یدین نہ کرے اس کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں، صریح حدیث سے حکم بیان کریں۔

سوال۸۳: غیر مقلدین کہتے ہیں کہ رفع یدین کی چار سو احادیث و آثار ہیں، ان چار سو صحابہ کے نام بتائے جائیں۔

سوال۸۴: جو غیر مقلدین کہتے ہیں کہ عشرہ مبشرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ آخر عمر تک یہ رفع یدین کرتے رہے، عشرہ مبشرہ کی یہ روایت صحیح سند سے بتوثیق روایت پیش فرمائیں۔

سوال۸۵: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں کہ امام کے لئے رکوع کی تکبیر بلند آواز سے سنت ہے اور مقتدی اور منفرد کے لئے آہستہ آواز سے سنت ہے۔

سوال۸۶: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں کہ رکوع کی تسبیحات آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

سوال۸۷: آنحضرت ﷺ سے رکوع میں سات اذکار مروی ہیں ان میں

سے مواظبت کس پر فرمائی۔ حدیث لائیں۔

سوال ۸۸: کیا آیت فسبح باسم ربك العظیم کے نازل ہونے کے بعد آپ ﷺ نے سبحان ربی الاعلی کے علاوہ کچھ پڑھا۔

سوال ۸۹: اگر کوئی شخص بھول کر رکوع میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھ لے تو سجدہ سہو لازم ہوگا یا نہیں۔ حدیث لائیں۔

سوال ۹۰: اگر کوئی شخص رکوع کی تسبیح بلند آواز سے پڑھ لے تو اس کی نماز باطل ہوگی یا مکروہ۔ حدیث لائیں۔

سوال ۹۱: رکوع سے کھڑے ہو کر قومہ میں ہاتھ باندھنا سنت ہے یا ہاتھ لٹکانا؟ صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں۔

سوال ۹۲: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں کہ منفرد اور مقتدی کے لئے قومہ کا ذکر آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

سوال ۹۳: اگر کوئی مقتدی قومہ کا ذکر بلند آواز سے پڑھے تو اس کی نماز سنت کے موافق ہوگی یا خلاف سنت۔ صحیح صریح غیر معارض حدیث لائیں۔

سوال ۹۴: اگر کوئی شخص رکوع یا قومہ میں کچھ نہ پڑھے تو اس کی نماز باطل ہوگی یا مکروہ، صریح حدیث پیش فرمائیں۔

سوال ۹۵: وتر میں دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر قنوت پڑھنا اور منہ پر ہاتھ پھیر کر سجدہ میں جانا کس حدیث میں ہے۔

سوال ۹۶: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں کہ سجدہ کی تکبیر امام کے لئے جہراً اور مقتدی اور منفرد کے لئے آہستہ سنت ہے۔

سوال ۹۷: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں کہ سجدہ میں جاتے اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرنا منع اور حرام ہے۔

سوال ۹۸: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں کہ سجدہ کی تسبیحات آہستہ پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔

سوال ۹۹: ایک حدیث لائیں کہ اگر سجدہ کی تسبیحات بلند آواز سے پڑھی جائیں تو نماز باطل ہوگی یا مکروہ۔

سوال ۱۰۰: دونوں سجدوں کے درمیان جو دعا پڑھتے ہیں ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دکھائیں کہ اس دعا کا آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

سوال ۱۰۱: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں کہ یہ دعا فرض ہے یا سنت یا واجب یا نفل۔

سوال ۱۰۲: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں اگر کوئی شخص یہ دعا جان بوجھ کر نہ پڑھے تو اس کی نماز باطل ہوگی یا مکروہ۔

سوال ۱۰۳: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ اگر کوئی شخص بھول کر نہ پڑھے تو سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں۔

سوال ۱۰۴: کیا کسی حدیث میں ہے کہ دونوں سجدوں کے درمیان انگلی سے اشارہ کرنا منع ہے۔ مسند احمد کی جس حدیث میں اشارہ کا ذکر ہے اس کے موافق آپ اس کو سنت مؤکدہ سمجھ کر عمل کیوں نہیں کرتے۔

سوال ۱۰۵: کیا کسی صحیح حدیث میں ہے کہ جلسۂ استراحت سنت مؤکدہ ہے۔

سوال ۱۰۶: کیا کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں ہے کہ جلسۂ استراحت

کی حدیث صحیح ہے اور نہ کرنے کی ضعیف ہے۔

سوال ۱۰۷: امام شعبیؒ تابعی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما جلسۂ استراحت نہیں کرتے تھے (ابن ابی شیبہ) کیا ان خلفاء راشدین کی نماز خلاف سنت تھی۔

سوال ۱۰۸: حضرت نعمان بن ابی عیاض ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے بہت سے صحابہ کو نماز پڑھتے دیکھا، وہ جلسۂ استراحت نہیں کرتے تھے (ابن ابی شیبہ) کیا یہ سب صحابہ خلاف سنت نماز پڑھتے تھے۔

سوال ۱۰۹: ابو قلابہ کا بیان ہے کہ عمرو بن سلمہ کے سوا میں نے کبھی کسی کو جلسۂ استراحت کر کے نماز پڑھتے نہیں دیکھا، یہ عمرو بن سلمہ بوڑھے تھے (بخاری) تو کیا سب صحابہ، تابعین، تبع تابعین خلاف سنت نماز پڑھا کرتے تھے۔

سوال ۱۱۰: کیا کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں ہے کہ دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے وقت امام کے لئے بلند آواز سے تکبیر کہنا سنت مؤکدہ ہے اور مقتدی اور منفرد کے لئے آہستہ کہنا سنت ہے۔

سوال ۱۱۱: کیا کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں ہے کہ دوسری رکعت کے شروع میں رفع یدین منع و حرام ہے۔

سوال ۱۱۲: کیا احادیث میں یہ نہیں کہ آنحضرت ﷺ ہر اونچ نیچ پر رفع یدین کرتے تھے۔ ان پر آپ کا عمل کیوں نہیں؟ کیا آنحضرت ﷺ نے ان احادیث کو ضعیف اور نا قابل عمل قرار دیا ہے؟

سوال ۱۱۳: کیا دوسری رکعت کے شروع میں ثناء پڑھنا منع ہے اگر کوئی پڑھ

لے تو نماز باطل ہوگی یا مکروہ۔ صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال ۱۱۴: دو رکعت کے بعد قعدہ کرنا فرض ہے یا واجب؟ سنت ہے یا نفل؟ صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال ۱۱۵: اس قعدہ میں تشہد پڑھنا فرض ہے یا واجب؟ سنت ہے یا نفل؟ صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال ۱۱۶: اگر قعدہ میں بھول کر تشہد کی جگہ الحمد شریف پڑھ لی تو نماز ٹوٹ جائے گی یا نہیں۔ صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال ۱۱۷: اگر کوئی شخص تشہد بلند آواز سے پڑھ لے تو نماز ٹوٹ جائے گی یا نہیں۔

سوال ۱۱۸: فتاویٰ ثنائیہ میں دو متضاد فتوے ہیں۔ ایک فتویٰ ہے کہ درمیانی تشہد کے بعد بھی درود پڑھنا سنت ہے۔ دوسرا فتویٰ ہے کہ سنت نہیں، صریح حدیث سے فیصلہ بتائیں۔

سوال ۱۱۹: تیسری رکعت کے لئے اٹھتے وقت امام کے لئے تکبیر بلند آواز سے کہنا سنت مؤکدہ ہے اور مقتدی اور منفرد کے لئے آہستہ آواز سے سنت مؤکدہ ہے، ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث لائیں۔

سوال ۱۲۰: اگر کوئی شخص تیسری رکعت کے شروع میں رفع یدین نہ کرے تو اس کی نماز ٹوٹ جاتی ہے یا نہیں۔ ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال ۱۲۱: تیسری رکعت کے شروع میں ثناء پڑھ لینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے یا نہیں۔ ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں۔

سوال ۱۲۲: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تیسری، چوتھی رکعت میں اکیلے بھی فاتحہ اور سورت نہیں پڑھتے تھے (رواہ احمد) کیا ان کی نماز باطل ہوتی تھی یا مکروہ۔

سوال ۱۲۳: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے پہلی دو رکعتوں میں قرآن پڑھو پچھلی دو رکعتوں میں صرف تسبیح پڑھو (ابن ابی شیبہ) اس طرح نماز ہو جاتی ہے یا نہیں۔

سوال ۱۲۴: فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورت ملانا جائز ہے یا نہیں صریح حدیث لائیں۔

سوال ۱۲۵: سنن اور نوافل کی تیسری چوتھی رکعت میں سورت ملانا جائز ہے یا نہیں صریح حدیث لائیں۔

سوال ۱۲۶: چوتھی رکعت کے شروع میں رفع یدین کے منع اور حرام ہونے کی حدیث پیش فرمائیں۔

سوال ۱۲۷: چوتھی رکعت کے بعد قعدہ فرض ہے یا واجب؟ سنت ہے یا نفل؟ صریح حدیث پیش فرمائیں۔

سوال ۱۲۸: چوتھی رکعت کے بعد اگر بغیر قعدہ کئے پانچویں رکعت میں کھڑا ہو جائے تو یاد آنے پر بیٹھ جائے یا نہیں اور سجدہ سہو واجب ہوگا یا نماز باطل ہوگی۔

سوال ۱۲۹: چوتھی رکعت کے بعد قعدہ کیا اور تشہد پڑھنے کے بعد پانچویں رکعت کے لئے کھڑا ہوگیا اور یاد آنے پر بیٹھ گیا تو کس طرح نماز پوری کرے؟ طریقہ صحیح حدیث سے بتائیں۔

سوال ۱۳۰: چوتھی رکعت کے بعد قعدہ کیا پھر بھول کر پانچویں رکعت میں کھڑا ہوگیا اور رکعت پوری کرنے کے بعد یاد آیا تو اپنی نماز کس طرح پوری کرے۔

سوال ۱۳۱: آخری تشہد میں درود پڑھنا سنت ہے یا فرض، حدیثِ صریح سے حکم دکھائیں۔

سوال ۱۳۲: درود شریف آہستہ آواز سے پڑھنا سنت ہے یا بلند آواز سے، صحیح صریح حدیث لائیں۔

سوال ۱۳۳: درود ابراہیمی پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر دیا تو اب کیا کرے، نماز دوبارہ پڑھے یا کیا کرے۔ صحیح حدیث لائیں۔

سوال ۱۳۴: درود کے بعد دعا پڑھنا فرض ہے یا واجب یا سنت، حکم صریح حدیث سے دکھائیں۔

سوال ۱۳۵: درود کے بعد والی دعا آہستہ پڑھنا سنت ہے یا بلند آواز سے، صحیح حدیث لائیں۔

سوال ۱۳۶: یہ دعا ہاتھ اٹھا کر اور منہ پر ہاتھ پھیرے یا اس میں ہاتھ اٹھانا منع ہے۔

سوال ۱۳۷: کیا آنحضرت ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا کہ جب تشہد ختم ہو جائے تو نماز پوری ہوگئی چاہے بیٹھے چاہے اٹھ کھڑا ہو۔ کیا واقعی آپ اس حدیث پر عمل کر کے درود، دعا اور سلام کے بغیر اٹھ جاتے ہیں یا حضور اقدس ﷺ نے اس حدیث پر عمل کرنے سے روک دیا تھا۔

سوال ۱۳۸: کیا حدیث کی کتابوں میں کوئی ایسی حدیث موجود ہے کہ آنحضرت ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو کہ التحیات کے بعد اگر حدث (پاد مارے یا آہستہ آواز سے ہوا خارج کر دے یا ٹٹی پیشاب) کر دے تو اس کی نماز پوری ہوگئی۔

سوال ۱۳۹: نماز کے آخر میں سلام فرض ہے یا واجب یا سنت یا نفل، صریح

حدیث پیش کریں۔

سوال ۱۴۰: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں کہ امام کے لئے سلام بلند آواز سے سنت مؤکدہ ہے اور مقتدی اور منفرد کے لئے آہستہ آواز سے سنت ہے۔

سوال ۱۴۱: کیا آنحضرت ﷺ نماز کے بعد ذکر جہر کیا کرتے تھے تو اب کس نے منسوخ کیا۔

سوال ۱۴۲: کیا آنحضرت ﷺ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا سے منع کیا کرتے تھے۔

سوال ۱۴۳: کیا آنحضرت ﷺ فرائض کے بعد کی سنتیں مسجد میں پڑھا کرتے تھے یا گھر جا کر۔

سوال ۱۴۴: آج کل جن لوگوں نے سنتیں پڑھنے کا مستقل معمول مسجد میں بنا لیا ہے یہ جائز ہے یا ناجائز۔

سوال ۱۴۵: آنحضرت ﷺ فجر کی نماز کے بعد روزانہ درس قرآن دیا کرتے تھے تو اس کا ثبوت حدیث سے دیں ورنہ بتائیں کہ یہ طریقہ حضور ﷺ سے کتنا عرصہ بعد شروع ہوا اور جائز ہے یا بدعت۔

سوال ۱۴۶: جب مسجد یا گھر میں لوگ نماز پڑھ رہے ہوں تو لاؤڈ اسپیکر پر تقریر کرنا جس سے نمازیوں کی نماز میں خلل واقع ہو اس کے جواز کی صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں۔

سوال ۱۴۷: زید نے ایک مرد پر زنا کی تہمت لگائی تو اس کو کتنے کوڑے حد لگے گی، صاف مرد پر تہمت کا حکم ہو، عورت پر قیاس نہ کیا جائے۔

سوال ۱۴۸: کلب معلم کے ساتھ شکار کرنے کا حکم قرآن و حدیث میں مذکور

ہے، اگر کوئی شخص شیر، چیتے، بھیڑیے اور خنزیر کو تعلیم دے یا بندر کو شکار کا طریقہ سکھائے تو ان جانوروں کا مارا ہوا شکار حلال ہوگا یا حرام؟ یہ حلال حرام کا صاف حکم اور ان درندوں کا نام حدیث شریف میں ہونا چاہئے اس کے بغیر جواب نامکمل ہوگا۔

سوال ۱۴۹: چوہا گھی میں گر جائے تو اس کا حکم حدیث شریف میں مذکور ہے، لیکن اگر بلی کا بچہ، کتے کا بچہ، بندر کا بچہ، چھپکلی، سانپ، کیچوا، چیونٹی، بھڑ، جھینگر، ٹڈی، آک کا ٹڈا گھی میں گر کر مر جائیں تو گھی کا کیا حکم ہے؟ پاک ہے یا ناپاک؟ صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

سوال ۱۵۰: اگر تیل، دودھ، شربت، سرکے، شیرے، لسی اور عرق میں چوہا گر کر مر جائے تو اس کا حکم حدیث صریح وصحیح سے دکھلائیں۔ گھی پر قیاس نہ فرمائیں۔

سوال ۱۵۱: کیا بیع العنب بالزبیب جائز ہے یا ناجائز؟ صحیح صریح حدیث سے جواب دیا جائے، بیع الرطب بالتمر پر قیاس نہ کیا جائے۔

سوال ۱۵۲: آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا حرام ہے۔ کیا سونے چاندی کے برتن میں پانی لے کر وضو کرنا، غسل کرنا، اس میں سے تیل لگانا، اس کے قلم سے لکھنا، اس کی سلائی سے آنکھوں میں سرمہ ڈالنا، اس کی عطر دانی سے عطر چھڑکنا، سونے چاندی کے ورق کھانا یہ سب جائز ہیں یا ناجائز؟ صحیح صریح حدیث پیش کریں، قیاس سے کام نہ لیں۔

سوال ۱۵۳: آنحضرت ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جب تم رفع حاجت کے لئے جاؤ تو ساتھ تین پتھر لے جاؤ۔ اب اگر کوئی شخص پتھر کی بجائے پکی مٹی، کپڑے، روئی، اون، ریشم کے چیتھڑے، گھاس، ٹشو پیپر اور درخت کے پتوں وغیرہ سے استنجا کر لے تو

کیا اس شخص کا استنجا ہو جائے گا یا نہیں؟ جواز و عدم جواز اور ان اشیاء کے نام صریح احادیث سے دکھلائیں، پتھر پر قیاس نہ کریں۔

سوال ۱۵۴: لونڈیوں کے بارے میں حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اگر وہ بے حیائی کا ارتکاب کریں تو ان پر نصف عذاب ہے۔ اگر غلام بے حیائی کا ارتکاب کرے تو اس کے لئے سزا کا حکم صریح آیت یا صریح حدیث سے بتائیں۔ عورت پر مرد کو قیاس نہ کریں۔

سوال ۱۵۵: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تم حالت جنابت میں ہو اور پانی نہ ملے تو تیمّم کرلو، اگر کوئی عورت حیض یا نفاس سے فارغ ہوئی ہو تو اسے تیمّم کی اجازت ہے یا نہیں، صریح حدیث لائیں۔

سوال ۱۵۶: حق تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص پاخانہ سے فارغ ہو اور پانی نہ ملے تو تیمّم کر لے، اب اگر ریح یا آپ کے مذہب پر مس ذکر یا عورت کے چھونے سے وضوٹوٹ جائے تو پانی نہ ملنے کی صورت میں وہ تیمّم کرسکتا ہے یا نہیں؟ صریح حدیث سے جواب دیں، پاخانہ پر قیاس نہ کریں۔

سوال ۱۵۷: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ پانی نہ ملے تو تیمّم کرلو اگر پانی پاس موجود ہے لیکن وضو کرلے تو راستہ میں پینے کیلئے پانی نہ ملے گا یا جانور پیاسا رہے گا یا آٹا نہیں گندھے گا یا پانی کے استعمال سے بیمار ہو جائے گا تو ایسے شخص کے لئے ان حالتوں میں تیمّم کرنا جائز ہے یا نہیں، جواب صحیح صریح حدیث سے ہونا چاہئے۔

سوال ۱۵۸: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "و ان کنتم علیٰ سفر و لم تجدوا کاتباً فرھن مقبوضۃ" اب یہ سوال ہے کہ اگر کاتب بھی ہو تو رہن رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ اور اگر سفر میں نہ ہوں تو گھر میں یعنی وطن میں رہن رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ صحیح صریح حدیث

سے جواب دیں جواس آیت کے بعد کی ہو، تا کہ ''نسخ الحدیث بالآیۃ'' کا خدشہ نہ رہے۔

سوال ۱۵۹: آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر مکھی پینے کی چیز میں گر پڑے تو اسے غوطہ دے کر باہر پھینک دو، اب علماء غیر مقلدین فرمائیں اور بتلائیں کہ اگر چیونٹی، مچھر، بھڑ، جگنو، پتنگا، چھپکلی، کیچوا، سانپ وغیرہ پانی میں گر جائیں تو کیا پانی پاک رہے گا یا ناپاک، ان جانوروں کے نام صراحۃً حدیث پاک میں دکھائیں، مکھی پر قیاس نہ فرمائیں۔

سوال ۱۶۰: حضور ﷺ نے بغلوں کے بالوں کے اکھاڑنے کا حکم دیا ہے آج کل سو فیصد غیر مقلد استرے سے بغلیں صاف کراتے ہیں اور سو فیصد غیر مقلد عورتیں بال صفا پاؤڈر سے بغلیں صاف کرتی ہیں، اے غیر مقلدین آپ حضرات صحیح صریح حدیث کی مخالفت پر کیوں ڈٹے ہوئے ہیں، استرہ اور بال صفا پاؤڈر سے بغلوں کے بال صاف کرنے کی کوئی صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں ورنہ اپنے اس فعل پر شرمائیں۔

سوال ۱۶۱: آنحضرت ﷺ نے عورت کے موئے زیر ناف کی صفائی کے لئے استرہ کا ذکر فرمایا ہے لیکن آج کل سو فیصد غیر مقلد عورتیں پاؤڈر یا کریم استعمال کرتی ہیں، اس بارے میں صحیح حدیث پیش فرمائیں۔

سوال ۱۶۲: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص حالت احرام میں کسی جانور کو قتل کر دے یا شکار کر لے من قتله منكم متعمدا تو اس پر دم ہے اب سوال یہ ہے کہ اگر قتل صید خطا ہو تو کیا حکم ہے، صریح صحیح حدیث پیش کریں، عمد پر خطا کو قیاس نہ کریں۔

سوال ۱۶۳: آج کل سب غیر مقلدین بھینس کا دودھ پیتے ہیں، گھی کھاتے ہیں، دہی اور لسی استعمال کرتے ہیں اس کے لئے کوئی صریح آیت یا صحیح صریح حدیث

پیش فرمائیں، اونٹ، گائے وغیرہ پر قیاس نہ کریں۔

سوال ۱۶۴: حق تعالیٰ نے قرض کے بارے میں نصاب شہادت یہ بیان فرمایا ہے کہ دو مرد یا ایک مرد دو عورتیں۔ اب سوال یہ ہے کہ میراث، وصیت، امانت، غصب اور دیگر مالی معاملات کے لئے نصاب شہادت بھی یہی ہے یا کچھ اور ہے؟ جواب صحیح صریح حدیث سے دیں، ان تمام معاملات کو قرض پر قیاس نہ فرمائیں۔

سوال ۱۶۵: آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ کتا برتن میں منہ ڈال دے تو سات مرتبہ دھولو، اب سوال یہ ہے کہ اگر کتا برتن میں پیشاب کر دے یا پاخانہ کر دے یا قے کر دے یا خون برتن کو لگ جائے تو کتنی مرتبہ دھوئے۔ حدیث صریح ہونی چاہئے لعاب پر قیاس نہ کیا جائے۔

سوال ۱۶۶: آنحضرت ﷺ نے دعائیں مانگ مانگ کر سات حرفوں پر قرآن پاک کی تلاوت کی اجازت حاصل کی، پھر عہد عثمانی میں صحابہ کرام ؓ نے بالاتفاق ایک حرف پر پڑھنے پر اجماع کرلیا، کیا کسی آیت کریمہ یا صحیح صریح حدیث میں آیا ہے کہ عہد فاروقی تک تو قرآن کریم سات حرفوں پر پڑھنا اور پھر تا قیامِ قیامت ایک حرف پر پڑھنا، چھ پر پڑھنا منسوخ ہو جائے گا۔

سوال ۱۶۷: آنحضرت ﷺ کے عہد مبارک میں شراب کی کوئی ایک حد مقرر نہ تھی۔ کبھی تھپڑ مارے جاتے، کوئی کپڑا مارتا، کوئی چھڑی اور کوئی کوڑے، حضرت عمر ؓ نے صحابہ کرام ؓ سے مشورہ کیا، حضرت علی ؓ نے اپنا قیاس بیان فرمایا کہ جب شرابی شراب پیتا ہے تو اس کی عقل زائل ہو جاتی ہے اور پھر وہ افتراء کرتا ہے اور ایک خاص افتراء کی حد (قذف) اسی (۸۰) کوڑے ہیں لہذا اس کو بھی اسی کوڑے کی حد لگنی

چاہئے۔ سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس پر اتفاق فرمایا، کیا کوئی صحیح صریح حدیث ہے کہ عہد صدیقی تک تو تم میری حدیث پر عمل کرنا لیکن فاروقی عہد میں شراب کی حد کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قیاس سے میری احادیث کو منسوخ قرار دینا اور قیامت تک حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قیاس کو قانون بنالینا۔

سوال ۱۶۸: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا کہ ایک عورت فوت ہوگئی ہے، اس کا خاوند اور ماں باپ زندہ ہیں تو وراثت کیسے تقسیم ہوگی، انہوں نے جواباً فرمایا نصف خاوند کو، باقی کا ثلث ماں کو اور باقی باپ کو۔ حضرت سے پوچھا گیا کہ یہ مسئلہ کتاب اللہ سے ماخوذ ہے، حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں یہ میری رائے ہے، اس مسئلہ کے صحیح یا غلط ہونے کا ثبوت قرآن پاک کی صریح آیت یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے پیش فرمائیں۔

سوال ۱۶۹: زید نے بکر کی دو داڑھیں توڑ دیں، زید پر کتنی دیت آئے گی؟ جواب حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دیں۔

سوال ۱۷۰: حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں "وحیث ما کنتم فولوا وجوھکم شطرہ" اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرو نہ پشت بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرو (بخاری) اب اگر کوئی پاکستانی کہے کہ حدیث بخاری سے پتہ چلتا ہے کہ قبلہ مغرب کی طرف نہیں اور اہل جغرافیہ کہتے ہیں کہ قبلہ مغرب کی طرف ہے، میں اہل جغرافیہ کی بات حدیث بخاری کے مقابلہ میں نہیں مانتا، مجھے صحیح بخاریؒ سے ہی صریح حدیث دکھاؤ کہ اہل ہندو پاک کا قبلہ مغرب کی طرف ہے۔

سوال ۱۷۱: اللہ تعالیٰ والدین کے بارے میں فرماتے ہیں فلا تقل لھما اف اہل قیاس نے اس آیت کریمہ سے علت اذیت تلاش کی ہے، مقصد یہ ہے کہ والدین کو اذیت نہ پہنچاؤ، اب اگر کوئی شخص اپنے ماں باپ کے منہ پر تھوکے یا پیشاب ڈال دے تو یہ بھی حرام ہے کیونکہ اس سے والدین کو تکلیف ہوئی، آپ لوگ چونکہ قیاس کو کار ابلیس کہتے ہیں اس لئے ماں باپ کے منہ پر تھوکنے یا پیشاب کرنے کے منع ہونے کی صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں۔

سوال ۱۷۲: قرآن پاک کی سورۂ نور میں لا اور الا کلمہ حصر کے ساتھ ان لوگوں کا ذکر ہے جن سے پردہ فرض نہیں اور ان کے سامنے منہ کھولنا جائز ہے مگر ان میں نہ ماموں کا ذکر ہے نہ چچا اور نہ تایا کا، ظاہر قرآن سے تو یہ سمجھ آتا ہے کہ ماموں، چچا اور تایا کے سامنے منہ کھولنا ناجائز ہے لیکن اہل قیاس نے مذکورہ افراد میں علت محرمیت کا سراغ لگا لیا اور کہا چونکہ ماموں، چچا اور تایا بھی محرم ہیں اس لئے ان کے سامنے چہرہ کھولنا جائز ہے، حضرات غیر مقلدین سے سوال ہے کہ آپ قیاس کو تو کار ابلیس کہتے ہیں اس لئے صریح آیت یا صحیح صریح حدیث دکھائیں کہ حقیقی چچا، حقیقی تایا اور حقیقی ماموں کے سامنے چہرہ کھولنا جائز ہے۔

سوال ۱۷۳: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی عورت کو سزا کے لئے بلایا، اس عورت کا خوف سے حمل ساقط ہو گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جمع کر کے ان سے مشورہ فرمایا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ تو محض تادیب چاہتے تھے اس لئے جس طرح کسی کی بیوی یا بیٹا خوف سے مر جائے تو کوئی سزا نہیں آپ بری ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو گناہ تو نہیں ہوگا مگر یہ واقعہ قتل خطا سے ملتا جلتا ہے اس لئے آپ پر

دیت آئے گی، حضرت عمرؓ نے احتیاطاً حضرت علیؓ کے قیاس کی اتباع فرمائی۔ حضرات غیر مقلدین سے سوال یہ ہے کہ آپ حضرات تو قیاس کو کار شیطان قرار دیا کرتے ہیں اس لئے قیاس کی بجائے حدیث صحیح صریح پیش فرمائیں کہ اگر کسی کی ڈانٹ ڈپٹ سے اس کی بیوی یا غلام یا لڑکا فوت ہو جائے یا کسی کا حمل ساقط ہو جائے تو اس کا شرعی حکم کیا ہے؟ خود قیاس کرنا یا کسی امتی کا قول پیش کرنا غیر مقلدیت کے مفہوم ومعنی کو بھول جانا ہے۔

سوال ۱۷۴: آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں لا یقضی القاضی بین اثنین و هو غضبان اہل قیاس یہ کہتے ہیں کہ غصے سے چونکہ دل ودماغ متاثر ہوتے ہیں اور سوچ صحیح نہیں رہتی اس لئے اگر کسی کو ایسا غم لگا ہو جو عقل وفکر اور ذہن وذکاء پر اثر انداز ہو یا ایسا خوف سوار ہو جائے یا سخت بھوک اور پیاس میں اس کا دل مشغول ہو جائے تو ان موانع کی موجودگی میں قاضی فیصلہ نہ کرے۔ آپ حضرات چونکہ قیاس کے منکر ہیں اس لئے ایسے غم، خوف اور ایسی شدید بھوک اور پیاس کے وقت قاضی کے لئے فیصلہ کرنے کی اجازت یا ممانعت کسی صحیح صریح حدیث سے ثابت فرمائیں۔

سوال ۱۷۵: ایک آدمی نے قسم کھائی کہ مجھ پر تیرے گھر کا ایک لقمہ اور ایک گھونٹ بھی حرام ہے اس کے بعد اس نے اس گھر سے نہ کوئی لقمہ کھایا نہ گھونٹ پیا۔ ہاں ان سے روپے لئے، سونا، چاندی لیا، مال مویشی لئے، اہل قیاس کہتے ہیں کہ اس پر قسم کا کفارہ واجب ہے۔ آپ حضرات چونکہ قیاس کو نہیں مانتے اس لئے کسی صحیح صریح حدیث سے ثابت کریں کہ ایسی قسم کے بعد سونا، چاندی وغیرہ لینے سے کفارہ لازم ہے یا نہیں۔

سوال ۱۷۶: ایک شخص نے قسم کھائی کہ خدا کی قسم میں زید سے بات نہیں کروں

گا، اس کے بعد اس نے زید سے بات تو نہیں کی مگر اس کے ساتھ کھانے، پینے، شادی بیاہ میں شریک رہا، اہل قیاس کہتے ہیں کہ قسم کا کفارہ لازم ہے۔ آپ صحیح حدیث سے بتائیں کہ کفارہ لازم ہے یا نہیں۔

سوال ۱۷۷: اگر کوئی عورت خونِ استحاضہ کی وجہ سے معذور ہو، اس کا حکم تو حدیث شریف میں موجود ہے لیکن اگر کوئی مرد، نکسیر، ریاح، بواسیر، سلسل بول یا کسی ناسور کے بہتے رہنے سے معذور ہو اس کا حکم اہل قیاس تو استحاضہ پر قیاس کر کے معلوم کر لیتے ہیں آپ کے نزدیک چونکہ قیاس کار ابلیس ہے اس لئے ان معذوروں کے لئے حدیث صحیح صریح مرفوع غیر مقطوع پیش فرمائیں۔

سوال ۱۷۸: زید نے زینب کو تین شرعی طلاقیں دیں، اس نے بکر سے نکاح کرلیا بکر فوت ہوگیا یا زینب نے بکر سے خلع کرلیا یا عدالت کے ذریعہ بکر سے نکاح فسخ کرالیا تو عدت گزرنے کے بعد وہ پھر زید سے نکاح کرسکتی ہے یا نہیں، طلاق پر قیاس نہ کریں، صریح حدیث پیش کریں۔

سوال ۱۷۹: غلام ایک وقت میں چار عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے یا دو سے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اس پر اجماع ہوگیا تھا کہ غلام دو سے زیادہ عورتوں سے نکاح نہیں کرسکتا، کیا یہ حکم قرآنی ہے یا حدیث صحیح صریح یا لونڈی کی مد پر قیاس۔

سوال ۱۸۰: غلام تین طلاقوں کا مختار ہے یا دو کا یا ڈیڑھ کا، جواب صحیح صریح حدیث سے ہونا چاہئے۔

سوال ۱۸۱: لونڈی کی طلاق کی عدت تین حیض ہے یا دو حیض یا ڈیڑھ حیض،

جواب صحیح صریح حدیث سے دیں۔

سوال ۱۸۲: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یا ایها الذین امنوا اذا نکحتم المؤمنات ثم طلقتموهن من قبل ان تمسوهن فما لکم علیهن من عدة تعتدونها اس آیت کریمہ سے مومنہ عورت کا حکم تو معلوم ہوگیا، اب اگر کوئی شخص کسی یہودن یا عیسائن سے نکاح کرے اور رخصتی سے قبل اسے طلاق دے دے تو اس عورت پر عدت ہے یا نہیں، صحیح صریح حدیث پیش کریں، کافرہ کو مومنہ پر قیاس نہ کریں۔

سوال ۱۸۳: ایک عورت کو طلاق بتہ دی گئی تھی وہ ابھی عدت میں تھی کہ اس کا خاوند فوت ہوگیا، حضرت عثمان نے اس کو وراثت کا حصہ دلایا اور تمام صحابہ کرام ﷺ نے حضرت عثمان ؓ کے اس فتویٰ سے اتفاق کیا۔ (اعلام الموقعین ص ۲۱۰ ج ا)

حضرت عثمان ؓ کا یہ فتویٰ کس آیت یا حدیث صحیح صریح سے ماخوذ ہے۔

سوال ۱۸۴: ایک شخص نے اپنی بیوی کو کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے۔ حضرت ابوبکر، حضرت عمر ؓ اور ان کی تقلید میں حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ یہ قسم ہے۔ حضرت علی اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ تین طلاقیں ہیں، اور حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ یہ ایک طلاق ہے۔

سب نے یہ مسئلہ اپنی رائے سے بتلایا ہے، آپ حضرات رائے کو کفر و شرک قرار دیتے ہیں اس لئے کوئی صحیح یا صریح حدیث پیش فرمائیں تا کہ فان تنازعتم فی شیء فردوه الی اللہ و الرسول کے قانون پر مسئلہ کا فیصلہ ہو سکے۔

سوال ۱۸۵: مسواک کرنا وضو میں سنت ہے یا وضو کے بعد، نماز کے وقت یا دونوں وقت۔ صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں۔

سوال ۱۸۶: مسواک کے بغیر وضو کر کے نماز پڑھ لی تو اس سنت کے رہ جانے

سے وضو ہو گیا یا نہیں۔ صحیح صریح حدیث لائیں۔

سوال ۱۸۷: وضو میں کتنی چیزیں سنت ہیں جن کے رہ جانے سے وضو ہو جاتا ہے، صریح حدیث لائیں۔

سوال ۱۸۸: کیا موجودہ برش (ٹوتھ پیسٹ) کر لینے سے مسواک کی سنت کا ثواب مل جاتا ہے یا نہیں، صریح حدیث سے لائیں۔

سوال ۱۸۹: اگر کسی نے ایک ہی چلو سے تین بار ناک میں پانی چڑھا لیا تو سنت تثلیث ادا ہو گئی یا نہیں؟

سوال ۱۹۰: ایک شخص کی انگلی یا مسواک کے استعمال سے مسوڑھوں سے خون بہنے لگا اگر وہ خون بند ہونے تک بیٹھے تو جماعت نکل جاتی ہے، وہ مسواک چھوڑے یا جماعت؟ صریح حدیث پیش کریں۔

سوال ۱۹۱: آپ کے نزدیک منی پاک ہے کیا اس کا کھانا جائز ہے یا ناجائز؟ جو حکم بھی ہو صحیح صریح حدیث سے پیش فرمائیں۔

سوال ۱۹۲: خنزیر کا جوٹھا اور خنزیر پاک ہے یا ناپاک؟ صریح حدیث لائیں۔

سوال ۱۹۳: کتے کا پیشاب پاخانہ پاک ہے یا ناپاک؟ صریح صحیح حدیث سے جواب دیں۔

سوال ۱۹۴: ایک گاؤں میں ایک ہی کنواں ہے اس میں کتا مرا پڑا ہے، گندگی پڑی ہے، حیض کے چیتھڑے پڑے ہیں کیا اس کنویں سے پانی پینا، وضو کرنا جائز ہے یا نہیں؟ صحیح صریح حدیث درکار ہے۔

سوال ۱۹۵: کنواں کسی چیز سے ناپاک بھی ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ناپاک ہو جاتا ہے تو صحیح صریح حدیث سے اس کے پاک کرنے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال ۱۹۶: دودھ میں دیوانے نے پیشاب کر دیا جس سے دودھ کا نہ رنگ

بدلا نہ مزہ نہ بو، وہ دودھ پاک ہے یا ناپاک؟ صحیح صریح حدیث سے جواب دیں۔ جو اس کو پاک کہے اس کے بارے میں حدیث کا کیا حکم ہے۔

سوال ۱۹۷: ایک گلاس شربت میں دودھ پیتے بچے نے پیشاب کر دیا، دودھ کا نہ رنگ بدلا نہ مزہ نہ بو۔ کیا اس کا پینا جائز ہے یا حرام؟ حدیث صحیح سے جواب دیں۔

سوال ۱۹۸: عورت کے فرج کی رطوبت پاک ہے یا ناپاک؟ اس کے بارے میں صحیح حدیث کا حکم بیان فرمائیں۔

سوال ۱۹۹: شراب (خمر حقیقی) پاک ہے یا ناپاک؟ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں، جو اسے پاک کہے اس کا حدیث میں کیا حکم ہے؟

سوال ۲۰۰: خون پاک ہے یا ناپاک؟ حدیث پاک سے صراحت دکھائیں۔

سوال ۲۰۱: زید نے زینب سے زنا کیا اس زنا کے نطفہ سے سیمہ نامی لڑکی پیدا ہوئی کیا زید کا نکاح سیمہ سے حلال ہے؟ کیا زمانہ رسالت میں ایسا کوئی نکاح ہوا۔

یہ سوالات کی پہلی قسط ہے دوسری اقساط بھی یکے بعد دیگرے اشاعت پذیر ہو کر منظر عام پر آتی رہیں گی۔

ناظرین کرام! دعاؤں میں یاد رکھیں اور موانع کے ارتفاع کے لئے قلبی دعائیں فرماتے رہیں۔

و آخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العلمین.

نوٹ: دوسری قسط بعنوان ''غیر مقلد علماء سے چار سو سوالات'' اس کے متصل بعد ملاحظہ فرمائیں۔